ابد واللہ یازہراء ماننسی حسیناہ
اعمال عاشورہ
شیعہ کتب لائبریری
مزید کتابوں کے لیے جوائن کریں 《شیعہ کتب لائبریری》
+917860699165
www.shiakutublibrery.in

ماہِ محرم الحرام

قرآن مجید کی آیات کی رُو سے چار مہینے حرمت والے قرار دیئے گئے ہیں: محرم، رجب، ذی القعدہ اور ذی الحجہ۔ ان مہینوں میں کفار کے خلاف بھی جنگ نہ ہوتی تھی۔ محرم الحرام سال کا پہلا مہینہ ہے جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور اللہ سبحانہ سے کچھ طلب کرے تو پروردگار عالم اسکی دُعا قبول فرمائے گا۔

امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ نبی کریم ﷺ محرم کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین بار مانگتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاعِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَہٗ یَاذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَہٗ یَاحِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَہٗ یَاغِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَہٗ یَاسَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَہٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَّا کَنْزَ لَہٗ یَاحَسَنَ الْبَلَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَاعِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَامُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَامُنْعِمُ یَامُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَامُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّھَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَآءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ یَآاَللّٰہُ لَاشَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا یَقُوْلُوْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُوْلُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ"۔

محرم الحرام کی دس تاریخ کو عاشور کہا جاتا ہے۔ اس دن خامسِ آلِ عبا، سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ کربلا کے ریگزار میں بغیر کسی جرم و خطا کے تین دن کے بھوکے پیاسے شہید کردیئے گئے۔ ان دس دنوں کو امام علیہ السلام نے نہایت غمگین انداز میں گزارا۔ اسی لئے مومنین کو ان دس دنوں کے دوران بھرپور عزاداری برپا کرنی چاہئے اور مجالس و ماتم داریوں میں مصروف ہونا چاہئے۔

امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ محرم وہ مہینہ تھا کہ کافر بھی اس کے دوران لڑائی کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے لیکن اُمت کے منافقین نے ہمارے خون کو محرم میں بھی جائز سمجھ لیا۔ ہماری خواتین اور بچوں کو قید کرلیا، خیموں میں آگ لگادی گئی، ہمارا سارا مال لوٹ لیا گیا اور حرمت رسولِ خدا ﷺ کا بھی لحاظ نہ رکھا گیا۔

اس مصیبت عظمیٰ کی وجہ سے ہماری آنکھیں بے نور کردیں۔ اسی لئے اس عظیم سانحہ پر رونا ضروری ہے کیونکہ امام حسین علیہ السلام کی اس عظیم مصیبت پر رونا کبیرہ گناہوں کو معاف کرانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

ایک اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جب میرے جدامجد امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تو آسمان سے خون برسا۔ لہٰذا اگر کوئی شخص امام مظلوم علیہ السلام کے غم میں اس قدر آنسو بہائے کہ اُس کا چہرہ بھیگ جائے تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کبیرہ اور صغیرہ گناہ بخش دیتا ہے۔

امام حسین علیہ السلام کی عظیم مصیبت یاد آتے ہی اس طرح پڑھو:

يَالَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

''کاش! میں بھی امامِ مظلوم علیہ السلام کے ساتھ کربلا میں شریک ہوتا اور عظیم درجہ پر فائز ہوتا''۔

اعمالِ شبِ عاشور

حضرت امام حسین علیہ السلام دس محرم کی رات اپنے عزیز و اقارب کے ہمراہ عبادتِ الٰہی میں مصروف رہے۔ سب کو کامل یقین تھا کہ صبح شہادت نصیب ہوگی۔ اسی بات کو راہِ عمل بناتے ہوئے امام مظلوم علیہ السلام کے چاہنے والوں کو چاہئے کہ وہ شبِ عاشور جاگ کر گزاریں اور آپ علیہ السلام کے مصائب کو یاد کرکے گریہ وزاری کریں۔ نوحہ، مجلس و ماتم برپا کریں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والا، گریہ وزاری کے ساتھ رات جاگ کر گزارنے والا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہنے والا شخص قیامت کے دن شہدائے کربلا کی مانند اپنے خون میں آلودہ اُٹھایا جائے گا۔ آپ علیہ السلام نے مزید فرمایا کہ شب و روز زیارتِ عاشور پڑھنے والے کی فضیلت ایسی ہے جیسے وہ شخص حضرت علیہ السلام کی نصرت میں آپ علیہ السلام کے سامنے شہید ہوا ہو۔ اس رات چار رکعت نماز، دو دو رکعت کرکے پڑھنی چاہئے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ ایک اور روایت کے مطابق چار رکعت نماز، دو دو رکعت کرکے اس طرح پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار آیۃ الکرسی، دُوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۃ الفلق اور چوتھی رکعت میں دس بار سورۃ الناس پڑھی جائے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اگر سو بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اُس کو عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

اعمالِ روزِ عاشور

عاشور کے دن روزہ کی نیت کے بغیر فاقہ رکھنا چاہئے اور کھانا پینا نہیں چاہئے۔ سگریٹ نوشی وغیرہ سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ مجالس عزا، جلوسِ ماتم اور گریہ وزاری میں سارا دن گزارنا چاہئے۔ سوگ اس طرح منانا چاہئے، گویا کہ اپنے ہی گھر کا کوئی پیارا فوت ہوگیا ہو۔

فاقہ ختم کرنے کا وقت عصر کے بعد ہوتا ہے۔ اس دن دُنیاداری کا کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ عاشور کے دن کو غم اور مصیبت کا دن قرار دینے والے کیلئے اللہ تعالیٰ قیامت کا دن خوشی کے دن میں تبدیل کردے گا۔ اس کے برعکس جو شخص اس دن کو مبارک سمجھ کر غلہ وغیرہ یا کوئی اور چیز ذخیرہ کرے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کا حشر یزید ملعون اور دُشمنانِ اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ کرے گا۔

امام محمد باقر علیہ السلام کا فرمان ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والوں، آپ علیہ السلام کی مصیبت پر غم کرنے والوں اور اپنے گھر والوں کو بھی رونے کی تلقین کرنے والوں، اپنے گھر میں مجلس عزا منعقد کروانے والوں، آپس میں ملتے ہوئے بھی رو کر ملنے والوں اور ایک دوسرے کو امام مظلوم علیہ السلام کی مصیبت کا پرسہ دینے والوں کو اللہ تعالیٰ عظیم ثواب کا مستحق قرار فرماتا ہے۔

ایک دُوسرے کو پرسہ دینے کا طریقہ یہ ہے:

"عَظَّمَ اللهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ"۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص عاشور کے دن ایک ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کیلئے رحمت نازل فرماتا ہے۔ اسی طرح امامِ مظلوم کے قاتلوں پر ایک ہزار بار لعنت بھیجنے کا بھی بہت ثواب ہے۔ لعنت اس طرح بھیجی جائے:

"اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَاَصْحَابِهٖ"۔

عاشور کے اعمال کے ذیل میں دو طریقے ہیں:

اعمال عاشورہ کا پہلا طریقہ

یہ طریقہ امام محمد باقر علیہ السلام نے علقمہ بن محمد کو تعلیم فرمایا۔ علقمہ نے آپ علیہ السلام کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ عاشور کے دن اگر میں امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک پر موجود ہوں تو اس کو پڑھوں اور جب کسی اور شہر میں ہوں تو اُس کو قبر مبارک کی طرف اشارہ کرکے پڑھوں۔

چنانچہ آپ علیہ السلام نے اُس کو ایک عمل تعلیم کیا اور فرمایا کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عظیم اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے بھی اس عمل کی بہت فضیلت بیان فرمائی ہے۔ نیز آپؑ نے فرمایا کہ ہر مشکل میں اس زیارت کو پڑھ کر دُعا کرو تو اس زیارت اور دُعا کی برکت سے مشکل آسان ہوجائے گی۔

لہٰذا اس زیارت کو عاشور کے دن کے علاوہ ہر روز بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے گریبان کو چاک کرکے، آستین کو کہنی تک چڑھا کر، صحرا یا چھت پر جاکر دل و جان کو حاضر کرکے، گریہ وزاری کے ساتھ اپنی

شہادت کی اُنگلی کو روضۂ امام حسین علیہ السلام کی طرف اشارہ کر کے پہلے مختصراً یہ زیارت پڑھی جائے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ"۔

اس کے بعد دو رکعت نمازِ ہدیہ زیارت ادا کی جائے۔ پھر یہ نیت کر کے زیارت شروع کی جائے:

''حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارتِ روزِ عاشور پڑھتا ہوں/ پڑھتی ہوں، سنت قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ''۔

زیارتِ عاشورہ

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِالْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاثَارَاللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَالْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّابَقِيْتُ، وَمَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَآاَبَاعَبْدِاللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَّقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَآاَبَاعَبْدِاللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَابْنَ سَعْدٍ وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مُقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ
صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ
وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِیْ ظُلْمِهٖ وَ
جَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ ثُمَّ
اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآءِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ
سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ
اللهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ
اَنْ يَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَالُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَاللهِ وَاَنْ
يَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِیٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ
وَبِالشَّانِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِیْ بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِیْ مُصَابًا
بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَایَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ
وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَ
كْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ
كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ (یہاں دشمنان
اہل بیت کے نام لیں) وَيَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ
وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ
اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ"۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو بار اس طرح لعنت کی جائے:

"اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّآخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا"۔

اس کے بعد سو بار اس طرح سلام بھیجا جائے:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَ اَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ"۔

اس کے بعد ایک بار اس طرح لعنت بھیجی جائے:

"اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ ابْنَ زِيَادٍ وَّ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَآلَ زِيَادٍ وَّآلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ"۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر اس طرح پڑھا جائے:

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ"۔

اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کی جائے۔ نماز کے بعد دعائے علقمہ پڑھی جائے جو درج ذیل ہے:

دعائے علقمہ

"يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَامَنْ هُوَاَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيْدِ وَيَامَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَامَنْ هُوَبِالْمَنْظَرِالْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ
وَيَامَنْ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَامَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا
تُخْفِي الصُّدُوْرُوَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَّيَامَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَامَنْ
لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَامَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَاجَامِعَ
كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ وَّ يَاقَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَامُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَامُعْطِيَ السُّؤَلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
يَامَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَايَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ
وُّلْدِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ
وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِيْ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِالَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَبِاِسْمِكَ الَّذِيْ
جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ
فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَ كَرْبِيْ وَتَكْفِيَنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ
وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِوَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ
وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ
وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَ كَيْدَمَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ
مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَالْكَيَدَةِ وَمَكْرَالْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ
شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍلَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَّا
تَسُدُّهَاوَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْكَنَةٍ لَّا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ
عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَّا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَآ اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ
وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ
السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ
يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ سِوَاكَ
وَمُغِيْثٌ لَّا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَّا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ
سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ
فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَآئِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَ مَلْجَآئِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ
اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَ كَرْبِيْ
فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَ كَرْبَهٗ وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ
فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَآ اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمُؤْنَةَ مَآ اَخَافُ مُؤْنَتَهٗ وَهَمَّ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا
مُؤْنَةٍ عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَ كِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ
اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَّذُرِّيَّتِهٖ وَاَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِيْ عَلٰى
مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا وَ اَتَيْتُكُمَا
زَائِرًا وَّ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَآ اِلَى اللّٰهِ
فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيْهَ

نَجَاتِهَا مِنَ اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِيْ إِلَى اللهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا أَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ بِقَضَاءِ جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَتَشْفَعَا لِيْ إِلَى اللهِ أَنْقَلِبُ عَلٰى مَا شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُفَوِّضًا أَمْرِيْ إِلَى اللهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ إِلَى اللهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَى اللهِ وَأَقُوْلُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَاءَ رَبِّيْ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِيْ وَسَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ إِنْ شَاءَ اللهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ"۔

اعمالِ عاشورا کا دوسرا طریقہ

عاشور کے اعمال کا یہ طریقہ عبداللہ بن سنان کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے تعلیم فرمایا تھا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں عاشور کے دن حضرت علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت علیہ السلام کا چہرۂ مبارک متغیر تھا اور آپ علیہ السلام کو نہایت غمگین پایا۔ آپ علیہ السلام کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ میں نے عرض کی: ''مولا علیہ السلام! آپ علیہ السلام کے رونے کا سبب کیا ہے؟''

فرمایا: ''تمہیں خبر نہیں کہ آج ہی کے دن میرے جد امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے تھے؟''

میں نے پوچھا: ''آپ علیہ السلام کا آج کے روزے کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟''

آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''روزے کی نیت کے بغیر فاقے سے رہو اور عصر کے بعد پانی سے افطار کرو کیونکہ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی''۔

آپ علیہ السلام نے مزید فرمایا: ''پاک لباس پہنو اور لباس کے بند کھول دو۔ مصیبت زدہ لوگوں کی طرح

آستین کو کہنی تک چڑھالو اور دن نکلنے کے بعد جنگل یا چھت پر جا کر نہایت رغبت کے ساتھ دو دو رکعت کر کے چار رکعات نماز اس طرح ادا کرو:

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص یا سورۂ کافرون اور دُوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ احزاب (پارہ 21) اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ منافقون (پارہ 28) پڑھو۔

اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو بھی یاد ہوں، وہی پڑھ لینا کافی ہیں۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنا منہ امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کی طرف کر کے آپ علیہ السلام کے اصحاب و عزیزوں کی شہادت کا خیال دل میں رکھ کر سلام کرو اور درود بھیجو اور آپ علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیجو۔ تیرے لیے ہر لعنت کے عوض ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار مقرار برائیاں محو کی جائیں گی اور جنت میں تیرے ہزار درجات بلند کیے جائیں گے۔

ایک روایت کے مطابق لعنت کا طریقہ یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ"۔

ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔

اس کے بعد اپنے کھڑے ہونے کی جگہ سے چند قدم آگے جا کر کہو:

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا م بِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ"۔

یہ عمل سات مرتبہ دُہرانا چاہیے"۔

اس کے بعد آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسی حالت میں گریہ کرو اور اپنی جگہ پر واپس آ کر اس طرح پڑھو:

"اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَآقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَآئَكَ وَ عَبَدُوْا غَیْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِّنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَ الْكَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَّسِیْرًا وَّ اَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّاجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ لَّدُنْكَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا"۔

اس کے بعد دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھا کر دُشمنانِ آلِ محمد علیہم السلام کا قصد کر کے یہ پڑھا جائے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ كَفَرَتْ

بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُّكْرًا وَّخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَائَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَّ اَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَّعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ وَ اقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَآ اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَّاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَّنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَّاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَآ اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبْزُحْمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ. اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اَللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَ اَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَ اَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ وَاجْعَلْ لَّهُمْ اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً يُّوْشِكُ فِيْهَا فَرَجُهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا. اَللّٰهُمَّ فَاکْشِفْ غُمَّتَهُمْ یَا مَنْ لَّا یَمْلِكُ کَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَاَنَا یَا اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الْخَآئِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَیْكَ السَّآئِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَیْكَ اللَّاجِئُ اِلٰی فِنَآئِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَآئِیْ وَاسْمَعْ یَا اِلٰهِیْ عَلَانِیَتِیْ وَنَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُکَهٗ وَنَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَآئِکَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَذُرِّیَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِیَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِیْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَّادٌ کَرِیْمٌ"۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنا دایاں رُخسار خاک پر رکھ کر اس طرح پڑھا جائے:

یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَکْثِیْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مُتَضَرِّعًا اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَکَثِیْرِهٖ وَالزِّیَادَةَ فِیْ اَیَّامِیْ وَتَبْلِیْغِیْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِكَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد آسمان کی طرف سر اُٹھا کر پڑھا جائے:

"اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ"۔

اس کے بعد آپ علیہ السلام نے عبداللہ بن سنان کو ارشاد فرمایا کہ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو بہت سے حج اور عمروں کے مقابلہ میں یہ عمل بہتر ہوگا۔ جو شخص اس نماز کو روزانہ ادا کرے، اس دُعا کو پڑھے، دل کو حاضر کر کے اس عمل کو ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ناگہانی موت یعنی ڈوبنے، جلنے اور مکان کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ فرمائے گا اور اُس پر کوئی دُشمن مسلط نہیں ہو سکے گا۔

زیارتِ روزِ عاشور

روزِ عاشور کے آخر میں یہ زیارت پڑھی جاتی ہے۔ جنابِ رسولِ خدا ﷺ اور حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام، حضرت فاطمہ زہرا، سلام اللہ علیہا حضرت حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی تمام ذریت پر سلام کرے اور ان سے تعزیت کرے اور روتی آنکھوں کے ساتھ اور غمگین چہرے کے ساتھ یہ زیارت پڑھے۔

"اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ مُوْسٰی كَلِیْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ عَلِيٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاوَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآاَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخِیَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِیَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِی الزَّكِيُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَ وَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنِّیْ مَابَقِیْتُ وَبَقِيَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ فِی الْمُسْلِمِیْنَ وَ فِیْٓ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِیْنَ وَ فِیْ سُكَّانِ الْاَرَضِیْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اٰبَآئِكَ الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعَلٰی ذَرَارِیْهِمِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَوْلَایَ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی رُوْحِكَ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰی تُرْبَتِكَ وَعَلٰی تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّ رَوْحًا وَّ

رَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَایَ يَآ اَبَاعَبْدِاللهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَآاَخَاالشَّهِيْدِيَآاَبَاالشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَاالْيَوْمِ وَفِیْ هٰذَاالْوَقْتِ وَفِیْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّ سَلَامًاسَلَامُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَابْنَ سَيِّدِالْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّااتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُاَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِالْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰی كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَافَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآاَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآاَبَامُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَامَوْلَایَ يَآاَبَا عَبْدِاللهِ اَنَاضَيْفُ اللهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُاللهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًی وَّ قِرَایَ فِیْ هٰذَاالْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَنْ يَّرْزُقَنِیْ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ"۔

امام حسین علیہ السلام کی قبر منور کی خاک، خاک شفاء

روایت میں ہے کہ جو شخص خاک کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے پوروں کیساتھ اٹھائے اور اسکی مقدار چنے کے دانے کے برابر ہو پھر اسے اپنی آنکھوں اور جسم کے دیگر حصوں پر ملے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰی فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ وَأَبِيْهِ وَأُمِّهٖ وَأَخِيْهِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِهٖ إِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَبُرْءًا مِنْ كُلِّ مَرَضٍ، وَّنَجَاةً مِّنْ كُلِّ اٰفَةٍ، وَّحِرْزًا مِّمَّآ أَخَافُ وَأَحْذَرُ۔

اسکے بعد اس خاک شفا کو استعمال میں لائے روایت میں آیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو مہر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس پر سورہ قدر پڑھے نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاک شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا، اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبول نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا، اس تسبیح سے ذکر الٰہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضلیت کا موجب ہے اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگر چہ وہ تسبیح نہ بھی پڑھ رہا ہو اور اسکا یہ تسبیح کرنا اور اس تسبیح کے علاوہ ہے جسے دنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ۔

''اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو''

خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبر امام حسین علیہ السلام کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح کا جو تسبیح کرنا بیان ہوا ہے وہ اس پاک خاک کی ایک خصوصیت ہے۔

نوٹ: زیارت وارث یا وارثہ، زیارت کے باب میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادارہ حسن پبلی کیشنز، لاہور۔

❁❁❁❁❁